Al-Islam.org
Ahlul Bayt Digital Islamic Library Project
Published on *Al-Islam.org* (https://www.al-islam.org)

عرفاء اللہ 13 ۔

247

۔ رسول اکرم نے امام علی (ع) سے فرمایا یہ تین چیزیں ہیں جن کے بارے میں قسم کھاتاہوں کہ یہ برحق ہیں، تم اور تمھارے بعد کے اوصیاء سب وہ عرفاء ہیں جن کے بغیر خدا کی معرفت ممکن نہیں ہے اور وہ عرفا ء میں جن کے بغیر جنت میں داخلہ ممکن نہیں ہے کہ جنت میں وہی داخل ہوگا جو انھیں پہچانتا ہوگا اور جسے وہ پہچانتے ہوں گے اور یہی وہ عرفاء ہیں کہ جو ان کا انکار کردے یا وہ اس کا انکار کردیں اس کا انجام جہنم ہے۔(خصال

150

/

183

از نصر العطار)۔

248

رسول اکرم نے فرمایا کہ یا علی (ع)۔

)!

تم اور تمھاری اولاد کے اوصیاء جنّت و جہنم کے درمیان اعراف کا درجہ رکھتے ہیں کہ جنت میں وہی داخل ہوگا جو تمھیں پہچانے اور تم اسے پہچانوا ور جہنم میں وہی داخل ہوگا تو تمھارا انکار کردے اور تم اسے پہچاننے سے انکار کردو (دعائم الاسلام

1

ص

725

ارشاد القلوب ص ،

298

از سلیم بن قیس، مناقب ابن شہر آشوب ،

3

ص

233

تفسیر عیاشی ،

2

ص

18

/

44
اس روایت میں اولاد کے بجائے تمہارے بعد کے اوصیاء کا لفظ ہے، ینابیع الموده
1
ص
304
/
3
از سلمان فارسی)۔
249
۔ امام علی (ع) ، ائمہ پروردگار کی طرف سے مخلوقات کے نگراں اور بندوں کیلئے عرفاء ہیں
کہ جنت
میں صرف وہی داخل ہوگا جو انھیں پہچانے اور
وہ اس
کو پہچانیں اور جہنم میں صرف وہی جائے گا جو ان کا انکار کردے اور وہ اس کا انکار کردیں
۔ (نہج
البلاغہ خطبہ ص
152
غرر الحکم ص ،
3911
) ۔
250
۔ امام علی (ع) قیامت کے حالات کے ذیل میں فرماتے ہیں کہ اوصیاء اصحاب صراط میں جو صراط پر کھڑے رہیں گے
اور جنت میں اسی کو داخل کریں گے جو انھیں پہچانے
گا اور وہ اسے پہچانیں گے اور جہنم میں وہی جائے گا جو ان کا انکار کرے گا اور وہ اس کا انکار کریں گے ۔ یہی عرفاء
اللہ ہیں جنھیں خدا نے بندوں سے عہد لیتے وقت پیش کیا تھا اور انھیں کے بارے میں فرمایاہے کہ اعراف پر کچھ ہوں
گے جو سب کو ان کی نشانیوں سے پہچان لیں گے“۔
یہی تما م اولیاء کے گواہ ہوں گے اور رسول اکرم ان کے گواہ ہوں گے۔(بصائر الدرجات ص
498
/
9
از زربن حبیش ، مختصر بصائر الدرجات ص
53
)۔
251
۔
!ہلقام
میں نے امام باقر (ع) سے ” علی الاعراف رجال “ کے بارے میں دریافت کیا کہ اس سے مراد کیا ہے؟ فرمایا کہ جس طرح
قبائل میں عرفاء ہوتے ہیں جو ہر شخص کو پہچانتے ہیں اس طرح ہم عرفاء اللہ میں اور تمام لوگوں کو ان کے علامات
سے پہچان لیتے ہیں (تفسیر عیاشی

2
ص
18
/
43
)۔
252
۔ ابان بن
عمر!
میں امام صادق (ع) کی خدمت میں حاضر تھا کہ سفیان بن مصعب العبدی حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ میری جان قربان،آیتہ " علی الاعراف رجال" کے بارے میں کیا فرماتے ہیں ؟ فرمایا یہ آل محمد کے بارہ اوصیاء ہیں کہ جن کی معرفت کے بغیر خدا کا پہچاننا ناممکن ہے۔
عرض کی یہ اعراف کیا ہے ؟ فرمایا یہ مشک کے ٹیلے ہوں گے جن پر رسول اکرم اور ان کے اوصیاء ہوں گے اور یہ تمام لوگوں کو ان کی نشانیوں سے پہچان لیں گے۔(بحار الانوار
24
/
253
/
13
مناقب ابن شہر آشوب ،
3
ص
233
)۔

Source URL:
https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%A7%D9%88%D9%84-%D8%A7%DB%81%D9%85-%D8%AA%D8%B1%DB%8C%D9%86-%D8%AE%D8%B5%D9%88%D8%B5%DB%8C%D8%A7%D8%AA/13-%DB%94-%D8%B9%D8%B1%D9%81%D8%A7%D8%A1-%D8%A7%D9%84%D9%84%DB%81#comment-0